اللہ نور السموٰت والارض مثل نورہ کمشکوٰۃ فیہا

مصباح

زنانہ اخبار
مہینے میں دو بار

چندہ سالانہ
دو روپے
آٹھ آنے

جلد ۱۱ نمبر ۱۲

قادیان دارالامان سے یکم و پندرہ کو شایع ہوتا ہے

۱۵ ر جون ۱۹۳۷ء | ۵ ر ربیع الثانی ۱۳۵۶ سنہ ہجری

فہرست مضامین

نظم ---- صہ ۲ — محترمہ سیدہ شوکت صاحبہ شہر سیالکوٹ۔
حصولِ علم ---- ۳/۵ — محترمہ بنت سید سردار حسین شاہ صاحب
رپورٹ جلسہ سالانہ احمدیہ گرلز سکول شہر سیالکوٹ ۶/۷ — سیکرٹری محترمہ شوکت صاحبہ شہر سیالکوٹ
فہرست بقایاداران مصباح ۔ ۸/۱۱
وصیتیں و اشتہارات ۔ ۱۲/۱۶

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نغمۂ الوداعی

خداوندا نگاہیں کیوں ہماری آج پرنم ہیں
بتا دے تیرے ہاتھوں نہیں علاج درد پنہاں ہے

ہمارے قلب طوفان الم میں ڈوبے جاتے ہیں
غم فرقت کی ہر سو تیغ جوہر دار عریاں ہے

مسلط ہے اداسی ہی اداسی آج چہروں پر
جدائی کے تصور سے دل پرغم پریشاں ہے

نشہ ہیں عیش کے چشم زمانہ چور ہے لیکن
ہماری آنکھ محروم تبسم ہائے پنہاں ہے

ہمیں ایمان کی دولت کی ہے حاصل فراوانی
ہمارے ساتھ شامل ہو رہا ہے فضل ربانی

اے گہوارۂ علم و معرفت اے مخزن حکمت
زبان بے ادب سے کیا کریں تیری ثنا خوانی

تو وہ ہے جسکے ذروں کی چمک اور رعب و عظمت پر
کریگی رشک اک دن دیکھنا سورج کی تابانی

قمر آئے گا برساتا ہوا انوار کے موتی
کریگا اپنے جلووں سے منور تیری پیشانی

ثریا ہوگی نازل تیرے گلزار معانی پر
نظر آئیگا فرش مخملیں ہر وقت نورانی

ترے آغوش میں پل کر بہت کچھ ہمنے سیکھا ہے
ہزاروں گل کھلائیگی ہماری خندہ پیشانی

مدارس اور بھی ہیں پر مسلمان طالبات انکی
یہ دیکھا ہے نہیں پڑھ سکتیں بسم اللہ بآسانی

یہ آرائش یہ زیبائش اور اسپہ یہ رعونت سی
ہمیں بھاتی نہیں تہذیب حاضر کی یہ عریانی

ہمیں ہے ناز ایسی درسگاہ پہ اے مری بہنو
دیا جس نے سبق نیکی کا ساتھ آیات قرآنی

قلوب معصیت چشم زدن میں جگمگا اٹھے
جلا دی رہبروں نے اسطرح سے شمع ایمانی

خدا ان رہبروں کو دین و دنیا میں فضیلت دے
جنہوں نے بھر دیا ہستی میں آکر نور یزدانی

خدا حافظ تری محفل سے ہم غمناک جاتے ہیں
لب خاموش سے فرقت کا نغمہ گنگناتے ہیں

اگر زندہ رہے تو تیرا در ڈھونڈیں گے پھر آکر
جبین شوق سے اب حزن کے سجدے بچھاتے ہیں

سلام رخصت غمگیں ہے پیش خدمت محفل
دعائے شادکامی ہے برائے شوکت محفل

[illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

مصباح

قادیان دار الامان مورخہ ۱۵ جون ۱۹۳۷ء

حصولِ علم

صرف مدرسے میں داخل ہونے اور کچھ کتابیں پڑھ لینے سے انسان عالم نہیں ہو سکتا۔ علم کے یہ معنے ہیں کہ اُن اُمور کے متعلق صحیح حالات سے واقفیت حاصل کی جائے۔ جو روزمرہ کی زندگی میں کارآمد ہوں۔ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ مدرسہ میں داخل ہو کر بہت سی کتابیں حفظ کر کے نظم و نثر گھڑنا سیکھ کر بعض لوگ اصلی علم سے بے بہرہ اور بے تمیز رہ جاتے ہیں۔ اس لئے یہ ضروری ہے کہ سب اُمور میں باریک بینی کی عادت پیدا کیجائے۔ کیا گھر کا کام کاج۔ کیا نوکر نوکرانیوں کے ساتھ سلوک۔ کیا اخلاق مجلسی اور کیا لکھنا پڑھنا۔ ہر امر سے ٹھیک واقفیت اور باریک بینی سیکھیں۔ یہ نہ سمجھیں کہ صرف کتابیں ہی تحصیل علم کیلئے ذریعہ ہیں۔ نہیں۔ بلکہ اس سے اور بھی بہت اچھے ذریعے ہیں۔ چاروں طرف بہتیری اشیاء جو دیکھنے میں آتی ہیں لوگ اُن کا ظاہری حصہ دیکھتے ہیں۔ اور اُن کے خصائص باطنی پر غور نہیں کرتے اُن کی حقیقت کو نہیں پہچانتے۔ اُن کی علت وجود کو نہیں سمجھتے۔ اور ان کے دیکھنے سے کچھ گہری تعلیم نہیں پاتے اس لئے اُن کا دل و دماغ روشن اور چلن کچھ اعلیٰ نہیں ہوتا۔ اور جو لوگ ہر چیز میں گہرے معنی ڈھونڈتے ہیں طالبِ حقیقت ہیں۔ اپنی قوت متخیلہ سے بخوبی کام لیتے ہیں۔ ہر چیز کو اسکی ماہیت اور علت وجود کے دریافت کرنے کیلئے تدبر و تفکر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ وہ حقیقت کو جاننے میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔ اور وہ حقیقت شناس اور دُور بین بنکر اصلی عالم ہوتے ہیں۔ اور اس علم کی روشنی سے اُن کی زندگی کا اندھیرا دُور ہو جاتا ہے۔ بہت لوگ جانتے ہیں کہ زمین کی روزانہ اور سالانہ حرکت سے دن رات اور موسم کی تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں۔ اور یہ بھی بہت لوگوں کو معلوم ہے۔ کہ یہ روزانہ اور سالانہ حرکت چند مسلّمہ اصولوں پر قائم ہے اگر ان اصولوں میں فرق آجائے تو زمین پر قیام ناممکن ہے۔ لیکن جو طالب حقیقت اور عالم معنے ہیں۔ وہ علم الارض یعنی اس کی روزانہ اور سالانہ حرکت سے اور اس کی اندرونی گرمی اور بیرونی سردی اور اسکے دیگر حالات سے ایک اعلیٰ درجہ کا سبق حاصل کر کے اپنی زندگی کو ایک اعلیٰ زندگی بنا سکتے ہیں۔ وہ اپنے ظاہری برتاؤ میں مخلوق خدا کے [illegible] خلق نیک۔ محبت و شفقت کی ایک ایسی [illegible] ہیں جس سے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وہ بُردبار اَور سلیم شمار کئے جاتے ہیں۔ اور اپنے باطن میں اوروں کی بہبودی کے لئے ایک ایسی سرگرمی اور جوش رکھتے ہیں۔ کہ وہ اپنی اس حرارتِ قلبی کے سبب غمخوار اور صاحبِ دل مشہور ہو جاتے ہیں۔ وہ اس کی روزانہ حرکت کے علم سے اپنے کاروبار میں ایک عمدہ اور باقاعدہ ترتیب استعمال کر سکتے ہیں کہ جس سے کسی طرح سلسلہ معیشت میں فرق نہ آوے۔ اور اس کی سالانہ حرکت سے اپنے ماحول میں ایک ایسا تغیر پیدا کرتے ہیں۔ کہ وہ ماسبق سے ان کی فطرت کے مطابق ہوتا ہے۔ اسی طرح جو لوگ ہر چیز پر گہری نظر ڈالنے کی عادت رکھتے ہیں۔ وہ حصول علم سے اپنی زندگی کے لئے عمدہ نتائج نکال سکتے ہیں۔ اور حقیقۃً وہی عالم ہیں۔ اگرچہ انکی کتابی علمیت ایک حد تک محدود بھی ہو ؛

حصولِ علم کے ساتھ بہت سی ذمہ واریاں بھی ہیں۔ مثلاً جو لوگ بہت کچھ جانتے ہیں دُوسرے لوگ اُن کی جانب سے بہت کچھ خوبیاں دیکھنے کی اُمید رکھتے ہیں۔ اس لئے تحصیل علم کو تین حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے:۔

(۱) حصول علم۔

(۲) پختگی۔

(۳) بازداد یا کامل حصول۔

(۱) جس ترکیب سے ہو سکے علم حاصل کرو۔ اور اپنی طبیعت کو عل[illegible]ناؤ۔ قابل حصول مضامین کی کوئی انتہا ہی نہیں۔ اور نہ ہی علم کی کوئی حد ہے۔ اگر کُل عمر آموزش ہی میں ختم کر دی جائے تو بھی کُل اُمور سے واقفیت حاصل کر لینا ناممکن ہے۔ جس طرح سمندر پانی سے پُر ہے۔ اور بارش اور دریاؤں کے پانی کے ملنے سے اس میں وسعت اور ایزادی معلوم نہیں ہوتی۔ اسی طرح انسان کی فطرت لگاتار علمی صداقتیں حاصل کر سکتی ہے۔ اور اس کی قابلیت کا اختتام نظر نہیں آتا۔ یہاں صرف اتنا ہی کہنا کافی ہے۔ کہ علم کی ترقی کے ساتھ ساتھ اگر اخلاق کی ترقی قدم بہ قدم نہ چلے تو علم سے خاطر خواہ فائدہ نہیں ہو سکتا۔ اور یہ کہنا بھی ضروری ہے۔ کہ اگر انسان کوشش کئے جائے تو اُس کے علم اور واقفیت میں اتنی استعداد ہو سکتی ہے کہ جس کی کوئی حد نہیں۔ اس لئے جہاں تک ہو سکے علم حاصل کرو۔ صرف ڈگری لے کر ہی آرام سے نہ بیٹھ جاؤ ؛

(۲) لیکن صرف علم حاصل کر لینے سے کچھ نہیں بنتا۔ علم کو پختہ کرنا ضروری ہے۔ یہ پختگی سوچنے کی عادت سے ہوتی ہے۔ اکثر لوگوں میں سوچنے کی عادت بہت کم ہوتی ہے۔ کتابیں پڑھنے کا شوق ہے مگر غور و خوض کی عادت نہیں۔ اوروں کی ظاہر کردہ راؤں کو جمع کر کے اور اُن میں کچھ گھٹا بڑھا اور کچھ ملا جُلا کر لوگ اپنی علمیت ظاہر کرتے ہیں۔ مگر ایک بات بھی اُن کے اپنے حاصل کردہ علم یا غور کا اصلی نتیجہ دکھائی نہیں دیتی ؛

علم کے پختہ ہونے سے انسان کی عقل بھی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کمال کو پہنچ جاتی ہے۔ سوچنے کی مشق ہی علم کے کمال حاصل کرنے کا سب سے بڑا ذریعہ ہے۔ اگر ایک گنا پڑھو تو دس گنا سوچو۔ قوائے ذہنی کے متحرک ہوئے بغیر کتاب پڑھنے سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا۔ علم کے ساتھ غور کی عادت ڈالنے سے انسان کی واقفیت اور اخلاق دونوں کی درستی ہوتی ہے۔ جو شخص پڑھنے کے زمانے میں بڑی بڑی ضخیم کتابیں پڑھے۔ لیکن زمانہ تدبر میں حصولِ دولت اور لذاتِ جسمانی و نفسانی کے علاوہ اور کچھ نہ سوچ سکے۔ تو اس کے لئے علم ایک بوجھ ہے ؛

(۳) کامل حصول یا اپنے حاصل کئے ہوئے علم کو پھر ظاہر کر سکنا علم کا جزوِ اعظم ہے۔ جس کمیت میں کھاس پیدا نہ ہو، اس کی قیمت کچھ بھی نہیں۔ جس درخت میں پھل پھول نہ لگیں اُس سے کچھ فائدہ نہیں۔ اِسی طرح ہر جو خود علم حاصل کر کے لوگوں کے راستے میں روشنی نہ پھیلا سکے وہ بھی دُنیا میں ایک طرح سے نکما ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ بعض کتابیں پڑھ کر علم حاصل کر لیتے ہیں۔ لیکن تدبّر کی عدم موجودگی سے اُن کے اندر نیا خیال ظاہر نہیں ہوتا۔ اور اگر دل میں کوئی نیا خیال پیدا بھی ہو۔ تو اس کے اظہار کی طاقت نہیں رکھتے۔ ایسا انسان اپنے آپکو خواہ کتنا ہی عالم سمجھے، مگر حقیقت میں وہ جاہل ہی ہے۔ جو خیال تمہارے دل میں پیدا ہوا ہے۔ اُس کو زبان اور خاصکر عمل سے ظاہر کرنے میں کوشش کرو۔ اس اظہار کی طاقت سے ہی حیرت انگیز انسانی زبان بنی ہے۔ مصوری۔ صنعت و حرفت۔ علم موسیقی اور نوع انسان کے دیگر بے شمار کمالات اسی کے کام، اسی اظہار کی طاقت کا نتیجہ ہیں۔ اسی طاقت کے اظہار کے ذریعے خالق حقیقی نے اپنے لامحدود خاصہ سے اس حیرت انگیز کائنات کو پیدا کیا ہے۔ یہ عالم گیا ہے اُس کی رُوحانی طاقت کا اظہار ہے۔ جس شخص کا اصلی نشوونما اصلی علم سے ہوا ہے۔ اس کی تربیت علم حقیقت سے ہو چکی ہے۔ وہ اپنی تربیت یافتہ طبیعت کو اخلاق علمی و عملی پیرایہ میں اِس طرح پر ظاہر کر سکتا ہے۔ کہ جس سے انسانی سُوسائیٹی کی جہالت اور توہمات کی تاریکی دُور ہو کر زندگی کا پُورا کمال ظاہر ہوتا ہے ؛

(ایف۔ اے۔ حنا بنت سید سردار حسین شاہ صاحب)

تاریخ وفات اہلیہ میر قاسم علی صاحب ایڈیٹر اخبار فاروق رض

مبارک اور مبارک ہے نام فاطمہ کا
کہ جیسا نام ہے ویسا ہی کام فاطمہ کا
صحابیہ تھیں مسیح محمدی کی آپ
کریں نہ احمدی کیوں احترام فاطمہ کا
محبّ شوہر و مہماں نواز نیک شیم
غذاءِ رُوح تھا شیریں کلام فاطمہ کا
ہوئی جو فکر س[illegible]ٔ وفات تجھے
تو کہدے۔ ت[illegible]ام فاطمہ کا
۱۳۵۶ھ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رپورٹ جلسہ سالانہ
احمدیہ گرلز مڈل سکول شہر سیالکوٹ

خدا کے فضل وکرم سے احمدیہ گرلز مڈل سکول کا بارھواں سالانہ جلسہ اٹھارہ اپریل بروز اتوار صبح آٹھ بجے زیر صدارت جنابہ محترمہ سیدہ فضیلت صاحبہ پریذیڈنٹ لجنہ اماء اللہ جامعہ مسجد احمدیہ میں منعقد ہوا۔ تقریباً سات سَو کے قریب مجمع تھا۔ تلاوت قرآن شریف اور نعت کے بعد مڈل جماعت کی لڑکیوں نے جو امسال مڈل کا امتحان دیکر سکول سے رخصت ہوئیں۔ مختلف موضوع مثلاً حج۔ زکوٰۃ۔ خیرات۔ نماز۔ حقوق والدین حقوق ہمسایہ پر مضامین پڑھے۔ پہلا مناظرہ۔ سیدہ امۃ السلام نے اِسلام پر تقریر کرتے ہوئے اسلام کو نجات دہندہ مذہب ثابت کیا۔ اسپر سیدہ آسیہ نے عیسائی مذہب کو نجات دہندہ اور مسیح کے کفارہ کو پیش کر کے عیسائیوں کے اعتراض بتائے۔ جس کا جواب سیدہ امۃ السلام نے مدلل دیکر اس کو قائل کر دیا ۔

دُوسرا مناظرہ۔ مبارکہ بیگم صاحبہ نے کلگی بھگوان پر تقریر کرتے ہوئے کرشن اوتار کی دوبارہ آمد ثابت کرتے ہوئے کہا۔ کہ اسی کرشن اوتار نے قادیان میں جنم لیا ہے۔ اس[illegible]شید بیگم اور ستارہ جبیں نے ہندوؤں کے ا[illegible]پیش کئے جن کے مدلل جواب دیئے گئے ۔

تیسرا مناظرہ۔ سیدہ عفت نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت پر تقریر فرمائی۔ اور ایک غیر احمدی لڑکی نے محمدی بیگم کی پیشگوئی۔ جہاد۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے حج نہ کرنے پر اعتراض کئے۔ جن کا مدلل اور خاطر خواہ جواب دیا گیا ۔

اس کے بعد مڈل کی جماعت کی امتحان دے کر رخصت ہونیوالی لڑکیوں نے الوداعی نغمہ پڑھا۔ جو کہ دوسری جگہ درج ہے ۔

اس کے بعد جنابہ صدر صاحبہ سیدہ فضیلت نے نفس کی تین قسمیں بتلاتے ہوئے عام پبلک اور جانیوالی لڑکیوں کے لئے نفس امارہ پر غالب آنے اور نفس مطمئنہ کو حاصل کرنے پر ایک مؤثر تقریر فرمائی۔ حاضرات نہایت متاثر تھیں۔ کارروائی نہایت خاموشی اور سکون کے ساتھ جاری رہی۔ بعدہٗ سیدہ شوکت نے سکول کی مندرجہ ذیل رپورٹ پڑھی :۔

خدا کے فضل وکرم سے اس اسلامی درسگاہ کی بنیاد اپریل ۱۹۲۴ء میں زیر اہتمام سیدہ فضیلت صاحبہ پریذیڈنٹ لجنہ اماء اللہ رکھی گئی۔ اور اب اس کی بارھویں سالگرہ ہے۔ اس وقت سکول میں آٹھ جماعتیں ہیں۔ سکول کی کل لڑکیوں کی تعداد ۲۵۶ ہے۔ ½ حصہ احمدی لڑکیاں ہیں۔ مڈل کی تین جماعتوں میں ۵۰ لڑکیاں ہیں۔ سکول کے سٹاف میں نو ۹ استانیاں ہیں۔ جن میں تین ایس وی اور پانچ جے وی استانیاں ہیں۔ اور ایک عربی اور دینیات کی اُستانی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عربی لازمی مضمون ہے۔ اور ۱۹۳۶ء میں چھٹی جماعت سے انگریزی کا بھی انتظام کر دیا گیا ہے۔ مڈل جماعت ۱۹۳۶ء کی لڑکیاں خدا تعالیٰ کے فضل سے سو فیصدی کامیاب رہی ہیں۔ سلائی اور خانہ داری کے معائنہ پر انسپکٹرس صاحبہ نے اظہار پسندیدگی فرماتے ہوئے تسلی بخش رپورٹ لکھی۔ دینیات کے معائنہ جنوری ۱۹۳۷ء میں ناظر تعلیم و تربیت جناب سید ولی اللہ شاہ صاحب نے لڑکیوں کی دینی قابلیت پر خوشنودی کا اظہار فرمایا۔

عورتوں اور لڑکیوں کی مذہبی اخلاقی اور تبلیغی غرض کو مدنظر رکھتے ہوئے گیارہ اجلاس انصار اللہ اور گیارہ اجلاس لجنہ اماء اللہ کے ہوئے۔ جن میں اکثر لڑکیوں کی اخلاقی، مذہبی اور تبلیغی تقریریں اور مضامین ہوتے تھے۔ اور موقع اور ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے پریذیڈنٹ لجنہ اماء اللہ کی تقریریں ہوتی تھیں۔ سکول کا حساب پیش کرنے کے بعد حسب ذیل معاونین سکول کے نام شکریہ کے ساتھ درج ہیں:۔

۱۔ محترمہ سیدہ فضیلت صاحبہ
۲۔ " سیدہ عصمت "
۳۔ " سیدہ رفعت "
۴۔ " سیدہ نظیر "
۵۔ " سکینہ بیگم "
۶۔ " فاطمہ بیگم "
۷۔ " مریم شاہنواز "
۸۔ " اُستانی حمیدہ بیگم "
۹۔ محترمہ مجیدہ بیگم صاحبہ
۱۰۔ " اہلیہ محمد شفیع "
۱۱۔ " سیدہ راحت "
۱۲۔ " زینب بی بی بنت عبداللہ صاحب

بعدہٗ دینیات میں اوّل۔ دوئم و سوئم رہنے والی لڑکیوں کو دینیات کے۔ اور دیگر لڑکیوں کو اخلاقی انعام تقسیم کئے گئے۔ زیر انتظام سیکرٹری احمدیہ گرلز مڈل سکول محترمہ سیدہ فضیلت صاحبہ امسال تقریباً ڈیڑھ صد ۱۵۰ لڑکیوں نے اخلاقی انعام حاصل کئے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک ؎

نوٹ:۔ سیالکوٹ میں زیر اہتمام مقامی ایسوسی ایشن آف ٹیچرز سکولوں کی دستکاری کی نمائش ہوئی جسمیں ضلع سیالکوٹ کے علاوہ فیروزپور۔ موگا۔ گجرات۔ لاہور۔ گوجرانوالہ اور گورداسپور کے سکول بھی شامل تھے۔ جس میں ایک وقت مردوں اور دوسرے وقت عورتوں کو نمائش دیکھنے کی اجازت تھی۔ اِنسپکٹر پولیس نے دستکاری کو دیکھتے ہوئے بلحاظ سلائی اوّل اور دوئم دو ۲ انعام احمدیہ گرلز مڈل سکول کو دیئے۔ اور سلائی کے اچھا ہونے کے سبب ایک کپ سکول کو ملا۔ اول انعام مڈل جماعت کی ایک لڑکی کو ملا۔ اور دوئم انعام سیدہ عصمت صاحبہ ہیڈ معلمہ احمدیہ گرلز مڈل سکول کو ملا ؎

ہر احمدی خاتون کا فرض ہے کہ وہ مصباح کی توسیع اشاعت کے لئے پوری پوری کوشش فرمائے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست بقایاداران مصباح

مصباحی بہنوں کو وقتاً فوقتاً اطلاع دیجاتی رہی ہے کہ ان میں سے اکثر کے نام بقایا بڑھ رہا ہے۔ اخبار برابر جاری ہے۔ مگر قیمت وصول نہیں ہوتی۔ آخر کئی بار وی پی انکاری کا نقصان اٹھا کر جب چندہ وصول ہوتے نہ دیکھا تو اخبار بند کرنے کا عزم کیا۔ مگر جتنی دیر اخبار جاری رہا اس کی قیمت تو دفتر کو ملنی چاہیئے۔ مندرجہ ذیل فہرست ان اسماء کی ہے جن کے ذمے دو دو تین تین سال کا بقایا ہے۔ اگر مہربانی فرما کر یہ خریدار یہ حق العباد جس کی پرسش یقیناً قیامت کے دن ہوگی۔ ادا فرماویں تو مصباح کا کام چل نکلے۔ ایسے بقایوں کیوجہ سے مصباح پندرہ روزہ التزام سے شائع نہیں ہو سکتا ہے کیونکہ خرچ آمد سے بہت زیادہ ہے اور اخراجات کیلئے دفتر میں رقم نہیں۔ اسمیں ان مصباحی خریداروں کے نام نہیں جنکے نام اخبار جاری ہے اور انسے اس سال کا چندہ باوجود چھ ماہ گذر جانے کے تاحال وصول نہیں ہوا مجھے امید ہے کہ سب مصباحی بہنیں اپنا اپنا بقایا ادا کریں گی۔ اور اس سال کی قیمت بھی بذریعہ منی آرڈر بھجوا دینگی تاکہ ان کا اخبار سابقہ آب و تاب سے باقاعدہ شائع ہوتا رہے ؛

ایڈیٹر

نمبر خریدار	نام خریدار	رقم	نمبر خریدار	نام خریدار	رقم	نمبر خریدار	نام خریدار	رقم
۲۶	ظفر اقبال کھارا	عہ ۱۴/	۸۷	محمد عبد اللہ صاحب نوشہرہ چھاؤنی	ے ۳/	۲۱۲	رشید بیگم صاحبہ امرتسر	لعہ ۸/
۳۴	ملک محمد احمد صاحب علیوال	عمہ ۱/	۱۰۷	عائشہ بانو معرفت نور محمد صاحب پوسٹ جٹنی	للعہ ۱۲/	۲۲۱	اہلیہ ڈاکٹر سید محمد حسین شاہ صاحب قادیان	محہ ۱۲/
۲۹	دختر ڈاکٹر فتح الدین صاحب پشاور	ے ۸/	۱۱۷	اہلیہ جمعدار سردار کرم داد خان صاحب قادیان	مہ ۲/	۲۳۵	اہلیہ فتح محمد صاحب سیالکوٹ	ے ۱۱/
۴۱	بخانہ شیخ عبد الغنی صاحب وڈالہ بانگر	ہے ۴/	۱۳۹	چوہدری غلام احمد صاحب رحیم یار خاں	ے ۸/	۲۵۹	خان صاحب ڈاکٹر محمد بشیر صاحب لاہور	ے ۱۴/
۴۶	سلطان عالم صاحب گولڑیالہ	عہ ۸/	۱۵۹	ڈاکٹر محمد عبد اللہ صاحب قادیان	ے ۳/	۲۶۵	شیخ حمید احمد صاحب لیموں	ے ۱۱/
۵۱	مرزا غلام سرور صاحب کوٹلہ مغلاں	ے ۵/	۱۶۱	ملک سلطان علی صاحب ذیلدار کھوکھر	کہ	۲۶۹	اہلیہ مرزا اعظم بیگ صاحب کلانور	ے ۶/
۶۱	ڈاکٹر منظور احمد صاحب قادیان		۱۶۳	ایف بی بنت محمد علی خاں صاحب خان بہادر احمد نگر	ے ۱۴/	۲۸۸	محمد دلاور خاں صاحب پشاور	ے ۱۵/
۶۳	شیخ عبد الحمید صاحب آڈیٹر لاہور	ہے ۱/	۱۹۰	بیگم صاحبہ ڈاکٹر محمد منیر صاحب امرتسر	ے ۶/	۲۹۸	اہلیہ بابو فضل دین صاحب جالندھر چھاؤنی	۸/
۶۵	اہلیہ میاں عطاء اللہ صاحب نواں شہر دوابہ	ہے ۷/	۱۹۹	اہلیہ بابو محمد اسحاق صاحب لاہور	محہ ۱۲/	۳۰۴	مسلم ہیڈ مسٹریس جنرل گرلز سکول بنوں	ے ۱۴/
۸۰	محمد کریم صاحب علوی کاکوری	عہ ۱/	۲۰۳	امۃ القیوم مبارکہ بیگم امرتسر	عہ ۸/	۳۱۲	قریشی محمد عثمان صاحب گجرات	لعہ
۸۴	بخانہ محمد افضل خان صاحب ڈیرہ غازیخان	ے ۱۵/	۲۰۵	اقبال بیگم صاحبہ قادیان	عصہ ۴/	۳۲۶	اہلیہ مولوی فضل دین صاحب وکیل قادیان	ے ۱۰/

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نمبر خریداری	نام خریدار	رقم	نمبر خریداری	نام خریدار	رقم	نمبر خریداری	نام خریدار	رقم
۳۲۷	سردار بیگم صاحبہ قادیان	ما ۵/	۶۵۰	امۃ اللہ بیگم صاحبہ کاٹھ گڑھ	صہ ۳/	۹۹۲	اہلیہ مرزا عنایت بیگ صاحب فاضلکا	صہ ۷/
۳۳۳	مولوی شرافت حسین صاحب کلکتہ	سے ۹/	۷۰۰	احمد الدین صاحب لدھیانہ	صہ ۱۲/	۹۹۷	محمد حفیظ صاحب لاہور	عہ ۱۳/
۳۳۶	شیخ فضل الرحمٰن اختر ملتان چھاؤنی	مہ ۱/	۷۲۲	بنت غلام محی الدین صاحب قادیان	صہ ۱۲/	۹۹۸	اہلیہ فضل کریم صاحب چکوال	ہے ۱۰/
۳۳۷	اہلیہ چوہدری عنایت اللہ صاحب چک ۴۹۲ ضلع لائلپور۔	سے ۵/	۷۳۰	بخانہ حاجی محمد اسمٰعیل صاحب سیالکوٹ	سے ۹/	۱۰۰۰	حنیفہ بیگم صاحبہ چھیوڑاہ	صہ/
			۷۳۱	قمر الدین صاحب گوجرانوالہ	صہ ۵/	۱۰۱۲	عنایت مریم صاحبہ لاہور	سے ۷/
۳۴۴	اہلیہ ماسٹر محمد حسن صاحب دھلی	صہ ۲/	۷۶۹	امۃ الرحمٰن صاحبہ کٹک	سے ۴/	۱۰۱۸	بشریٰ بیگم صاحبہ قادیان	سے ۲/
۳۷۸	عبدالرشید خاں صاحب بنارس	مہ ۴/	۷۷۴	افتخار اختر صاحبہ	سے ۳/	۱۰۱۹	نورجہاں رضیہ بیگم صاحبہ قادیان	لعہ ۶/
۳۸۱	عبدالرحیم صاحب ناگپور سی پی	سے ۴/	۷۷۶	محمودہ صاحبہ معرفت محمد عبداللہ جلد ساز قادیان	سے ۱۴/	۱۰۲۳	کلثوم اختر اہلیہ ڈاکٹر محمد انور صاحب دہلی	سے ۸/
۳۸۶	اہلیہ نذر حسین صاحب قادیان۔	صہ ۳/	۷۸۶	دختر سید محمد اصغر صاحب قادیان	سے ۵/	۱۰۳۶	بر دکان گلاب الدین صاحب سیالکوٹ	لعہ ۶/
۳۹۹	چوہدری غلام حسین صاحب سیالکوٹ	لعہ ۷/	۸۱۴	خواجہ غلام نبی صاحب ڈیرہ دون	صہ ۱۲/	۱۰۵۲	اہلیہ مولوی محمد علی صاحب حیدرآباد دکن	سے ۶/
۴۱۹	بابو سلیم اللہ صاحب کوہاٹ	صہ ۹/	۸۱۸	اہلیہ ڈپٹی مصاحب خانصاحب رانچی	صہ ۸/	۱۰۶۴	ابراہیم صاحب لاہور	عہ ۸/
۴۲۱	اہلیہ چوہدری مبارک احمد صاحب کوہ مری	صہ ۱۵/	۸۳۲	رشیدہ بیگم صاحبہ سیالکوٹ سٹی	سے ۶/	۱۰۷۱	محمد سعید صاحب راولپنڈی	عہ ۹/
۴۴۹	جناب نواب محمد علی خانصاحب قادیان	ہے ۸/	۸۴۶	بخانہ مستری محمد شفیع صاحب کوٹلی لوہاراں غربی	صہ ۱۴/	۱۰۸۵	اہلیہ محمد امین صاحب جموں شہر	سے ۹/
۴۵۴	اہلیہ محمد محمود خاں صاحب سنور	عیص ۸/	۸۵۱	اہلیہ چوہدری اکبر علی صاحب پنڈی بہاؤالدین	صہ ۶/	۱۰۸۷	مسز شکور پارک بمبئی	عہ ۱۳/
۴۷۰	عبدالرحمٰن صاحب شہر سیالکوٹ	سے ۵/	۸۶۵	بخانہ ڈاکٹر یعقوب خانصاحب شہر جہلم	عہ ۲/	۱۰۹۷	حمیدہ بیگم صاحبہ رنگپور	لعہ ۳/
۴۹۶	شیخ محمد حسین صاحب سب جج گوجرانوالہ	سے ۳/	۸۶۶	امۃ اللہ بیگم صاحبہ کراچی	سے ۵/	۱۰۹۸	امام الدین صاحب سمبھڑیال	سے ۳/
۴۹۷	بابو محمد اسمٰعیل صاحب قادیان	ہے ۸/	۸۹۳	اہلیہ مستری محمد حسین صاحب لاہور	سے ۵/	۱۱۰۶	اہلیہ میر ہاشم علی صاحب نگینہ	عہ ۲/
۵۵۳	شیخ محمد علی صاحب سکندرآباد	صہ ۱۵/	۸۹۷	نواب بیگم صاحبہ سیالکوٹ	سے ۵/	۱۱۱۷	اقبال احمد صاحب حاجی شاہ	عیص ۲/
۵۵۵	اہلیہ سید مقصود علیشاہ صاحب مانسہرہ	سے ۶/	۹۲۵	بخانہ عبدالخالق صاحب کوٹلی لوہاراں غربی	سے ۳/	۱۱۲۱	آغا محمد محفوظ خاں صاحب لاہور	لعہ ۸/
۵۷۶	اے ڈی پال ٹیلر پٹنہ جنکشن	سے ۷/	۹۴۱	سائرہ بیگم صاحبہ ہیڈ مسلمانکی	لعہ ۱۰/	۱۱۲۴	مسز ایم ایچ چوال شہر جالندھر	ہے ۱۲/
۵۸۶	حرم اول قاضی محمد عبداللہ صاحب قادیان	سے ۶/	۹۶۰	اہلیہ صاحبہ چوہدری عبداللہ خانصاحب قصور	۵ ۱/	۱۱۲۶	الفت بیگم صاحبہ ٹیامو آنہ	سے ۶/
۶۱۴	نورجہاں بیگم صاحبہ چکوال	سے ۵/	۹۶۸	اہلیہ جمعدار مظفر احمد صاحب ایبٹ آباد	عہ ۹/	۱۱۳۵	اہلیہ عبدالرحیم صاحب سیالکوٹ	سے ۲/
۶۳۳	مستری فیض احمد صاحب جموں	صہ/	۹۶۹	ملک ستار محمد صاحب دوالمیال	سے ۱۲/	۱۱۴۷	شیخ عظیم اللہ صاحب سیالکوٹ	لعہ سہر
۶۴۹	مرزا ابوسعید صاحب سرسہ		۹۹۱	بشیر محمد خاں صاحب بستی بزدار	عہ ۲/	۱۱۴۸	نجم النساء صاحبہ کٹک	لعہ ۳/

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نمبر خریداری	نام خریدار	رقم	نمبر خریداری	نام خریدار	رقم	نمبر خریداری	نام خریدار	رقم
۱۱۴۹	مسز عبد القدیر صاحب جمشید پور	سے ۱۱/	۱۲۰۲	اندرون خانہ محمد اشرف صاحب کڑیانوالہ	صہ ۱۲/	۱۲۶۲	زبیدہ حاکم الدین صاحب شیخوپورہ	سے ۹/
۱۱۵۱	عبد الحفیظ صاحب سیالکوٹ	سے ۹/	۱۲۰۳	مسز حاجی کمال الدین صاحب جوہی	ہے ۷/	۱۲۶۵	کنیزہ معرفت ایم اے صمد پورنیہ	صہ ۷/
۱۱۵۴	فیروز الدین صاحب لاہور	لعہ ۳/	۱۲۰۹	والدہ لعل محمد خاں صاحب کراچی	سے ۶/	۱۲۶۷	بابو بشیر احمد صاحب دہلی	سے ۴/
۱۱۵۵	اہلیہ ماسٹر علی محمد صاحب قادیان	ہے ۵/	۱۲۱۰	والدہ معین الحق صاحب کراچی	للعہ ۹/	۱۲۷۲	محب الرحمن صاحب لاہور	صہ ۱۰/
۱۱۵۶	سی کے عبد الرزاق صاحب شموگہ	سے ۱۳/	۱۲۱۱	اہلیہ چوہدری اللہ بخش صاحب لائلپور	عہ	۱۲۷۸	خان صاحب ولایت خاں صاحب جالندھر	للعہ ۱۴/
۱۱۵۷	نورجہاں بیگم صاحبہ الہ آباد	صہ ۱۴/	۱۲۱۳	جہان خاں صاحب نمبردار سہاوہ ڈہلواں	عہ ۳/	۱۲۷۹	صوفی عبد الحکیم صاحب کراچی۔	صہ ۱۵/
۱۱۵۸	مسز ایم آئی ملک مظفرپور	عہ ۸/	۱۲۱۶	غلام فاطمہ صاحبہ جوڑا کلاں	عہ ۱۵/	۱۲۸۲	اہلیہ شیخ عبد الجبار صاحب جالندھر	سے ۵/
۱۱۶۳	گلاب بی بی صاحبہ گوکھووال	سے ۱۲/	۱۲۱۷	اہلیہ مستری محمد ظہور صاحب پٹیالہ	سے ۳/	۱۲۸۴	مسز ملک چراغدین مرحوم بھنگواں	صہ ۱۲/
۱۱۶۵	ایم ظفر مند صاحب شاہجہانپور	صہ ۵/	۱۲۲۴	اہلیہ ماسٹر محمد اسحق صاحب قادیان	سے ۶/	۱۲۸۶	جے۔اے بیگم صاحبہ کلکتہ	صہ ۱۲/
۱۱۶۷	میاں حسن محمد صاحب موضع مائیں	ہے ۱۰/		منشی ابراہیم صاحب وینس آباد	ٹے	۱۲۸۸	حمیدہ بیگم صاحبہ چک ۹ پنسیار	صہ ۱۵/
۱۱۷۸	بابو محمد اسلم صاحب کوہاٹ چھاؤنی	لعہ ۹	۱۲۳۰	محمد علی صاحب کراچی	سے ۱۲/	۱۲۸۹	بخت بی بی صاحبہ بہلوال	للعہ ۳/
۱۱۸۰	آفتاب احمد صاحب کوہاٹ	سے ۸/	۱۲۳۱	اہلیہ ملک غلام حسین صاحب ملتان	سے ۵/	۱۲۹۰	عنایت علی خاں صاحب گجرات	عہ ۲/
۱۱۸۲	رضیہ بیگم صاحبہ شہر جہلم	صہ ۱۴/	۱۲۳۲	ملک عزیز احمد صاحب بنوں	ٹے	۱۲۹۲	امۃ الحمید صاحبہ رام گڑھ سرداراں	۱۰/
۱۱۸۳	محبوب سلطانہ نذیر بیگم صاحبہ جہلم	عہ ۲/	۱۲۳۴	اقبال خانم صاحبہ حیدرآباد سندھ	ٹے	۱۲۹۳	امۃ القیوم صاحبہ کاٹھ گڑھ	سے ۱۲/
۱۱۸۴	اہلیہ چوہدری محمد شفیع صاحب جہلم شہر	عہ ۱۲	۱۲۳۵	محمد ابو الحمید صاحب دیودرگ	سے ۴/	۱۲۹۴	شیخ میاں خاں اہلہ	صہ ۱/
۱۱۸۵	اہلیہ صاحبہ سید ناصر شاہ صاحب قادیان	عـ ۲/	۱۲۳۶	صوبیدار اسمعیل خاں صاحب دولمیال	ہے ۱۱/	۱۲۹۵	عبد القدوس خاں صاحب کوئٹہ	للعہ ۵/
۱۱۸۶	اہلیہ حاجی نواب خاں صاحب جہلم شہر	عہ ۱۰/	۱۲۳۷	سید بشیر احمد صاحب بنجوڑیاں	سے ۲	۱۳۰۰	سیکرٹری اولڈ بوائز ایسوسی ایشن چنیوٹ	للعہ ۸/
۱۱۸۷	اہلیہ شیخ فضل صاحب جہلم	سے ۵/	۱۲۴۳	مرزا محمد یوسف صاحب راولپنڈی	سے ۳/	۱۳۰۶	ملک عبد الرشید صاحب نوشہرہ	سے ۹/
۱۱۸۸	بلقیس بیگم صاحبہ جہلم	عہ ۱۰/	۱۲۴۶	اہلیہ منشی نصیر احمد صاحب کلانور	عـ ۱۴/	۱۳۱۰	مسٹر این کے چوہدری بخانہ محمد حسین صاحب ایمن آباد	عـ ۱۰/
۱۱۸۹	اہلیہ چوہدری محمد عبد اللہ صاحب نورمحل	عہ ۵	۱۲۵۱	نورجہاں بیگم صاحبہ کلکتہ	صہم	۱۳۱۴	ڈاکٹر محمد رمضان صاحب بنوں	سے ۳/
۱۱۹۰	اہلیہ عبد الجبار خان صاحب سرگودھا	ہے ۱۳	۱۲۵۲	حافظ احمد الدین صاحب چنیوٹ	صہ ۱۲/	۱۳۱۵	ماسٹر بشیر احمد صاحب کڑیانوالہ	سے ۴/
۱۱۹۲	اہلیہ عبد اللہ خان صاحب چنگن	سے ۲/	۱۲۵۹	بخانہ سید انتظار حسین صاحب دہلی	سے ۱۵/	۱۳۱۸	بیگم صاحبہ محمد شفیع صاحب کوٹ ادو	صہ ۱۲/
۱۱۹۵	رقیہ بیگم صاحبہ مہونوال	عـ ۴/	۱۲۶۰	مستری کریم بخش صاحب دہلی	سے ۸/	۱۳۲۰	غلام محمد صاحب سرینگر	صہ ۱۲/
۱۱۹۹	شیخ نذیر احمد صاحب سیالکوٹ چھاؤنی	صہ ۳/	۱۲۶۱	ایک بنت محمد حسین صاحب گوجرانوالہ	صہ ۱۲/	۱۳۲۸	غلام محی الدین لعل حسین صاحب پنڈی بھٹیاں	صہ ۱۲/

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نمبر خریداری	نام خریدار	رقم	نمبر خریداری	نام خریدار	رقم	نمبر خریداری	نام خریدار	رقم
۱۳۲۹	عبدالقیوم صاحب کالا گوجراں	عجہ ۱۰/	۱۳۹۰	اہلیہ خان محمد صاحب پٹیالہ	۹/	۱۴۵۹	قادر بخش صاحب ملتان	۸/
۱۳۳۰	محمد حنیف محمد ظریف صاحبان کٹریلہ	عجہ ۱۰/	۱۳۹۸	اہلیہ سربلند خاں صاحب ملتان	۱۰/	۱۴۶۰	محمد حیات خاں صاحب ملتان	۱۰/
۱۳۳۲	اہلیہ بابو عبدالغنی صاحب انبالہ	عجہ ۹/	۱۴۰۰	امۃ اللطیف معصوم قادیان	ے ۳/	۱۴۶۴	محمد ابراہیم صاحب ملن	ع ۴/
۱۳۳۳	دل محمد صاحب درزی کالا گوجراں	۸عہ	۱۴۰۴	حکیم سید نیاز احمد صاحب گجرات	عمہ ۳/	۱۴۷۰	بخانہ مولوی صدرالدین صاحب ٹوٹلی افغاناں	عجہ ۱۲/
۱۳۳۵	حفیظہ بیگم صاحبہ معرفت غلام نبی مسگر امرتسر	ہے	۱۴۱۳	اہلیہ ملک محمد شفیع صاحب فیض اللہ چک	للعہ ۹/	۱۴۷۵	محل عبدالمومن صاحب بمبئی	عمہ ۳/
۱۳۳۹	غلام محمد صاحب شاہد لنڈن	صمہ ۱۵/	۱۴۱۴	اہلیہ شیخ محمد اشرف صاحب بوڑیوالا	عجہ ۳/	۱۴۷۷	فاطمہ بیگم صاحبہ قادیان	ہے ۱۰/
۱۳۴۱	عبدالحمید صاحب شملہ	۱۲/	۱۴۱۷	محمد ظہیر خاں صاحب گنج یوپی	ہے ۸/	۱۴۷۸	فضل جان بنت محمد جان ڈھکوٹ مندادہ	عجہ ۸/
۱۳۴۶	صغریٰ بیگم صاحبہ انبالہ	ہے ۱۲/	۱۴۲۷	مرزا غلام حسین صاحب فیض باغ لاہور	ہے ۱/	۱۴۷۹	اہلیہ محمد حسین صاحب چک ۹۸ سرگودہا	للعہ ۲/
۱۳۴۷	عمدہ خاتون صاحبہ نور محل	عجہ ۹/	۱۴۳۲	محمد ابراہیم صاحب مغلپورہ	عمہ ۶/	۱۴۸۴	محمد رمضان ولد نذیر محمد صاحب سنور	۵/
۱۳۴۹	فاطمہ بیگم صاحبہ چک ۳۸ سرگودہا	ہے ۱۴/	۱۴۳۴	اہلیہ ملک برکت علی صاحب قادیان	عجہ ۶/	۱۴۹۰	شاہجہان بیگم صاحبہ حیدرآباد دکن	ع ۸/
۱۳۵۴	چوہدری ناظر حسین صاحب چک ۲۲۴ منڈ	ے ۶/	۱۴۳۵	نذیر بیگم صاحبہ	عجہ ۶/	۱۴۹۱	حمیدہ بیگم بنت حکیم نشیر محمد صاحب زرگر سید والہ	للعہ ۴/
۱۳۵۷	دختر محبوب خاں صاحب دہلی	ع ۸/	۱۴۳۷	چوہدری حیات بخش صاحب کھوکھا	ہے ۸/	۱۵۰۴	ام کلثوم بیگم صاحبہ چک ۲۱۶ لائلپور	۱۰/
۱۳۶۰	عائشہ بیگم صاحبہ چک ۳۴ لالیاں	ے ۵/	۱۴۴۱	اہلیہ بابو محمد شریف صاحب امرتسر	للعہ ۱۴/	۱۵۰۸	منیجر احمدیہ لائبریری کھیوڑہ نمک	ع ۸/
۱۳۶۱	دوکان شیخ محمد حسن مولا بخش صاحبان لائلپور	ے ۵/	۱۴۴۶	زینب بنت احمد الدین صاحب زرگر قادیان	عجہ ۱۵/	۱۵۱۵	مستری نور محمد صاحب امرتسر	ع ۱۲/
۱۳۶۵	اہلیہ چوہدری نور محمد صاحب سٹروعہ	۱۳/	۱۴۴۹	مسز مہر کے حسن صاحب لاہور	ہے ۱۴/	۱۵۲۱	فاطمہ بیگم صاحبہ گوپی گنج	ع ۸/
۱۳۶۸	اہلیہ محمد شفیع صاحب مودھا	۱۰/	۱۴۵۰	اہلیہ میاں غلام احمد صاحب سلانوالی	ہے ۱۴/	۱۵۲۸	ہمشیرہ سید ولی اللہ شاہ صاحب قادیان	۱۵/
۱۳۶۹	اہلیہ چوہدری شہاب الدین قادیان	ہے ۱۱/	۱۴۵۴	اہلیہ دین محمد صاحب حکیم حاذق چک ۹۶ لائلپور	عمہ ۱۴/	۱۵۲۹	والدہ محمود احمد صاحب خوشابی قادیان	سعہ ۱۳/
۱۳۸۲	شیخ کریم بخش صاحب چھاؤنی گونہ	عجہ ۱۲/	۱۴۵۵	اہلیہ محمد شجاعت علی صاحب ناسک	عمہ ۴/	۱۵۵۲	منصور احمد صاحب امرنگ	عمہ ۱۰/
۱۳۸۸	بخانہ شیخ عبدالرشید صاحب میرٹھ	عجہ ۱۲/	۱۴۵۶	ایس۔ اے۔ منیم کٹک۔	للعہ ۸/	۱۵۷۱	اہلیہ منظور احمد صاحب رسول پور	ع ۸/
۱۳۸۹	اہلیہ عبدالوحید صاحب نالہ	۹/	۱۴۵۷	اہلیہ سید محمد سلیمان صاحب آڑھا	عمہ ۸/	۱۵۷۳	بھائی مکرم علی خاں صاحب کیرنگ	ع ۸/

کل میزان مندرجہ بالا فہرست کی ۔ ۱۳۱۶ روپے ہے ۔ ابھی کئی نام پچھلے سالوں کے اسمیں شامل نہیں

درخواست جن مصباحی بہنوں اور بھائیوں کے نام اخبار جاری ہے ۔ اور تا حال ۱۹۳۷ء کا چندہ ادا نہیں کیا ۔ وہ مہربانی فرما کر اپنے ذمہ کا چندہ بذریعہ منی آرڈر بھیج کر فنڈ کی امداد فرمائیں ۔ (مینجر اخبار مصباح)

وفات محترمہ سعیدہ بنت ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب مرحوم ایک لمبا عرصہ بعارضہ ناسور بیمار رہ کر وفات پا گئیں ۔ اللھم اغفر لہا ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصیتیں

۴۷۶۶: منکہ نذیر احمد ولد میاں محمد امین صاحب قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۲۴ سال تاریخ بیعت ۱۹۳۱ء ساکن گجرات حال کراچی۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں:۔

میرے مرنے پر جسقدر میری جائیداد ہو اسکے ۱/۹ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ہوگی۔ میری جائیداد اسوقت کوئی نہیں۔ اسوقت میری ماہوار آمد -/۴۷ روپے ہے۔ مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۹ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہونگا۔

گواہ شد۔ عبد القادر مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ کراچی۔

العبد۔ نذیر احمد اوورسیر ایم۔ ای۔ ایس۔ کراچی صدر۔

گواہ شد۔ عبد الکریم احمدی عفی اللہ عنہ۔

۴۷۹۵: منکہ رضا محمد ولد محمد عالم خاں قوم ٹانوری پیشہ درزی عمر تخمیناً ۲۴ برس تاریخ بیعت ۱۹۲۶ء ساکن ٹانوری ڈاکخانہ ٹونیا تحصیل کنڈیارہ ضلع نواب شاہ سندھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۔ مارچ ۱۹۳۷ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں:۔

میری اس وقت حسب ذیل جائیداد ہے:۔

زمین ۱۱/۲ ایکڑ ہے۔ جس کی قیمت ایک صد پچیس روپے ہے۔ لیکن میرا گذارہ صرف اس زمین پر نہیں۔ بلکہ ماہوار آمد تخمیناً دس روپے ہے۔ مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۹ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہونگا۔ اور یہ بھی بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان وصیت کرتا ہوں۔ کہ اگر مَیں کوئی روپیہ ایسی جائیداد کی قیمت کے طور پر داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان بمد وصیت ادا کروں۔ تو اوس قدر روپیہ اسکی قیمت سے منہا کر دیا جائیگا۔

گواہ شد۔ محمد سپریل بقلم خود سیکرٹری انجمن احمدیہ کمال ڈیرہ سندھ۔ العبد۔ رضا محمد خان ولد محمد عالم خان نشان انگوٹھا۔ گواہ شد۔ محمد موحیل احمد سیکرٹری تبلیغ کمال ڈیرہ سندھ۔

۴۸۰۵: منکہ محمد حسن رہتاسی ولد منشی گلاب دین احمدی مرحوم قوم گورڑہ (اعوان) پیشہ ملازمت عمر ۶۰ سال تاریخ بیعت ۱۸۹۶ء ساکن رہتاس ضلع جہلم۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۶ مئی ۱۹۳۷ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں:۔

میری منقولہ جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میری غیر منقولہ جائیداد ایک مکان پختہ واقع موضع رہتاس تحصیل و ضلع جہلم ہے۔ جس کی قیمت اندازاً پانچ صد روپیہ ہے۔ مَیں اسکے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اسکے علاوہ مجھے متفرق طور پر کچھ نقد ملتا رہتا ہے جسکی تعیین کرنے سے قاصر ہوں۔ جو کچھ ماہوار مجھے ملتا رہیگا۔ اس کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہونگا۔ میرے مرنے پر اگر کوئی اور میری جائیداد ثابت ہو۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گواہ شد :۔ عبد المغنی (ناظر دعوۃ و تبلیغ)

العبد :۔ محمد حسن حسن رہتاسی بقلم خود قادیان ؛

گواہ شد :۔ فتح محمد سیال (ناظر اعلےٰ)

۴۸۰۶ : مینکہ نور احمد ولد مولوی اللہ دتہ صاحب قوم بھٹی پیشہ طبابت و امامت عمر ۶۸ سال تاریخ بیعت قریباً ۱۸۹۵ء ساکن لودی ننگل ڈاکخانہ فتحگڑھ چوڑیاں ضلع گورداسپور۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم مئی ۱۹۳۷ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں :۔

میری اس وقت حسب ذیل جائیداد ہے۔ ایک بیٹھک خام واقعہ لودی ننگل قیمتی ۳۰ ؎ الماریاں تین عدد قیمتی -/۱۵ اور صندوق تین عدد قیمتی -/۸ اس کے علاوہ میں نے اپنی ایک لائبریری بنائی ہوئی ہے۔ جس کی کتب کی فہرست شامل کر دی گئی ہے۔ ان سب کتب کی قیمت اندازاً آٹھ صد روپیہ ہے۔ میں اس جائیداد کے ۱/۳ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ میرا گذارہ اس وقت مبلغ ۵ ؎ ماہوار آمدنی پر ہے جو میرا لڑکا عزیزم فضل کریم صاحب سب اوورسیر ماہوار بھیجتا ہے۔ اس آمد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ اور اقرار کرتا ہوں کہ اس کا ۱/۱۰ حصہ ماہ بماہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ نیز میری وفات پر اس کے سواء میری کوئی اور جائیداد ثابت ہو۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اور اگر میں کوئی روپیہ ایسی جائیداد کی قیمت کے طور پر داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان میں کروں تو اس قدر روپیہ اس کی قیمت سے منہا کر دیا جائیگا ؛

گواہ شد :۔ فقیر اللہ سب انسپکٹر کواپریٹو سوسائیٹیز میاں چنوں ضلع ملتان حال لودی ننگل ؛

العبد :۔ نور احمد طبیب از لودی ننگل ؛

گواہ شد :۔ محمد اسحاق دوکاندار نیجہ کلاں حال لودی ننگل ؛

۴۸۰۷ : مینکہ فتح محمد احمدی شرما ولد مولوی کرم الٰہی صاحب احمدی قوم مہنی گھورائے پیشہ ملازمت عمر تقریباً ۳۰ سال پیدائشی احمدی ساکن گوجرانوالہ حال کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۲/۵/۳۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری ماہوار تنخواہ ایک سو پانچ روپے ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی میں وصیت کرتا ہوں۔ اس کے علاوہ میری اور کوئی جائیداد نہیں ہے۔ اگر میرے مرنے کے وقت کوئی جائیداد ہو تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی صدر انجمن احمدیہ قادیان دارالامان وارث ہوگی۔ فقط والسلام

گواہ شد :۔ عبد القادر مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ کراچی۔

العبد ۔ فتح محمد احمدی شرما عفی اللہ عنہ کلرک جنرل پوسٹ آفس کراچی ؛ گواہ شد :۔ عبد الرحمٰن انور انچارج تحریک جدید قادیان حال وارد کراچی ؛

۴۸۰۸ : مینکہ زینب بیگم زوجہ مولوی محمد شاہزادہ خاں مولوی فاضل قوم افغان عمر تاریخ پیدائش ۱۲/۴/۱۱ ہے پیدائشی احمدی ساکن قادیان ضلع گورداسپور۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰/۵/۳۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری وفات کے وقت جسقدر میری جائیداد ہو۔ اُس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کرکے رسید حاصل کروں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کردی جائیگی

میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:۔

کانٹے طلائی و انگشتری طلائی ہر دو وزنی دس ماشہ قیمتی بیس ۲۰ روپیہ۔ مہر بذمہ خاوند مبلغ تین صد روپیہ کل جائیداد موجودہ وصیت کردہ مبلغ تین صد بیس روپیہ ہے۔ میری ماہوار آمدنی کوئی نہیں ہے۔ اور نہ کسی اور قسم کی آمد ہے ؛

گواہ شد:۔ محمد شاہزادہ خاں مولوی فاضل خاوند موصیہ ؛ العبد:۔ زینب بیگم ؛ گواہ شد۔ غلام رسول افغان بقلم خود والد موصیہ ؛

۴۸۰۹: منکہ نانکی بیوہ چوہدری نبی بخش صاحب قوم ملاح پیشہ زمیندارہ عمر ۶۵ سال تاریخ بیعت ۲۸/۵/۱۱ ساکن چک ۵۶۵ ڈاکخانہ گنگاپور ضلع لائلپور۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۸/۵/۱۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں:۔

میری وفات کے بعد جسقدر میری جائیداد ہو اسکے پانچویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کرکے رسید حاصل کروں۔ تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کردی جائے گی ؛

میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:۔

دو راسان گاؤ میشان قیمت ۔/۱۵۰ روپیہ۔ مبلغ ایک سو روپیہ بصورت نقد۔ کل جائیداد ۔/۲۵۰ روپے

گواہ شد:۔ چوہدری محمد الدین نمبردار امیر جماعت احمدیہ چک ۵۶۵ پسر موصیہ ؛ العبد:۔ نشان انگوٹھا نانکی ؛ گواہ شد:۔ برکت علی سیکرٹری مال جماعت احمدیہ چک ۵۶۵ بقلم خود ؛ گواہ شد:۔ حکیم محمد فیروز الدین قریشی انسپکٹر بیت المال علاقہ ؛

۴۸۱۰: منکہ نور احمد ولد میاں عطاء اللہ صاحب قوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر ۲۸ سال پیدائشی احمدی ساکن بھمبیاں ڈاکخانہ خاص ضلع ہوشیارپور۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۴ مئی ۳۷ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں:۔

میری جائیداد اسوقت کوئی نہیں۔ میرا گزارہ میری ماہوار آمد پر ہے۔ جو اس وقت مبلغ اٹھارہ روپیہ ماہوار ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ میری وفات کے وقت جو میرا متروکہ ثابت ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی بھی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ حصہ آمد یا حصہ جائیداد سے جو رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں داخل کراؤں وہ حصہ واجب الاداء سے ادا شدہ متصور ہوگی ؛

گواہ شد:۔ ڈاکٹر احمد الدین محمود آباد فارم ؛

العبد:۔ نور احمد ولد میاں عطاء اللہ صاحب حال محمود آباد فارم ضلع نواب شاہ سندھ ؛

گواہ شد:۔ عطاء اللہ والد موصی محمود آباد فارم ؛

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست چندہ تحریک جدید بہنوں خواتین نیروبی

ذیل میں جماعت نیروبی کی بہنوں کی مکمل فہرست اس لئے دیجارہی ہے۔ کہ وہ بہنیں جنکے وعدے ابھی تک پورے نہیں ہوئے، یا ان کا وعدہ آخری وقت میں پورا کرنیکا ہے۔ ان سب سے یہ تحریک کیجاتی ہے کہ وہ حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے منشاء مبارک کے ماتحت، رضا الٰہی کیلئے جسقدر جلد ادا کریں گی۔ اُسی قدر زیادہ ثواب ہوگا۔ نیروبی کی بہنوں کی فہرست چندہ شکریہ کے ساتھ درج ذیل ہے:۔

مبارکہ بیگم صاحبہ اہلیہ ماسٹر عبد السلام صاحب بھٹی ۵۰-۱۱۲ شلنگ
مریم بیگم صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر شاہ نواز صاحب ۰-۷۵
امان مرجان بیگم صاحبہ اہلیہ سید معراج الدین صاحب مرحوم ۰-۶۰
سعیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ محمد اکرام غوری ۰-۳۰
راج بیگم صاحبہ اہلیہ دوست محمد صاحب مرحوم ۰-۴۰
عائشہ بیگم صاحبہ اہلیہ سیٹھ عثمان یعقوب صاحب ۰-۳۰
حمیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ شیر محمد صاحب ۰-۱۰
فاطمہ بیگم صاحبہ اہلیہ شیر محمد صاحب ۰-۲۰
حشمت بیگم صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر سلطان علی صاحب ۰-۱۵ شلنگ
عظمت بیگم صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر عمر الدین صاحب ۰-۱۰
نواب بیگم صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر عبد اللہ صاحب احمدی ۰-۲۰
رضیہ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری انصار احمد صاحب ۰-۲۰
زینب بیگم صاحبہ اہلیہ میاں احمد دین صاحب ۰-۲۵
نیاز بیگم صاحبہ اہلیہ ملک احمد حسین صاحب ۰-۳۰
صفیہ بیگم بنت ماسٹر عبد السلام صاحب بھٹی ۰-۵

کل میزان ۵۰-۵۰۲

(... فنانشل سیکرٹری تحریک جدید)

دانتوں کو خوبصورت بناتا ہے شاہی سنون اکبر پائیریا کا اکسیر ہے

اس سنون کو تمام قسم کے ولائیتی اور دیسی پوڈروں کا بادشاہ کہنا بیجا نہ ہوگا۔ اپنی خوبی اور اثر کے لحاظ سے دانتوں کی تمام امراض کا مسیحا ہے۔ ہلتے دانت۔ دانتوں کا درد۔ خون۔ پیپ۔ پاسخورہ۔ گرم سرد پانی کا لگنا۔ کیڑا۔ میلاپن تمام امراض کیلئے ایک بہترین سنون ہے۔ بہت محنت کے بعد تیار کیا جاتا ہے۔ اجزا برائے ملاحظہ درج کئے جاتے ہیں:۔ برگ مدار۔ کشتہ استخوان بز۔ کشتہ صدف اصلی۔ نوتیا۔ کشتہ نشادر۔ روغن نشادر۔ جڑھ نیم۔ تمر نیم۔ روغن تمر نیم۔ تخم بکائن۔ کوڑیہ۔ تمہ۔ ہریڑ۔ آملہ۔ کشتہ استخوان طاؤس۔ نمک سیاہ۔ برگ تمباکو۔ جڑھ تمباکو۔ سپاری ہر دو قسم۔ کونین۔ پھول کتھہ۔ مرچ سیاہ۔ چھال ببول۔ دنداسہ۔ زنجبیل۔ کافور۔ عقرقرحا۔ چھلکا سبز اخروٹ۔ گل سداب۔ کشتہ سجی۔ چند انگریزی ادویات اور سرکہ کا مرکب ہے۔ قیمت بالکل معمولی ہے دو ماہ کیلئے بڑی شیشی ۲/ عہ

ایل النساء بیگم احمدی حکیم حاذق دختر رشید قاضی صاحب

حب رفیق نسواں

میری بہنوں۔ میری عزیز بہنوں۔ لابسکوریا، یا سیلان الرحم کی کمبخت بیماری نے آپکے تمام جسم کو کمزور کر دیا ہے۔ جہانتک مجھے بہنوں سے ملاقات کا موقع ملا ہے۔ میں دیکھتی ہوں کہ ۸۰ فیصدی بہنیں اس موذی مرض کا شکار ہو رہی ہیں۔ اور جس دوائی کے حالات کو پڑھتی ہیں، فوراً منگوا کر استعمال شروع کر دیتی ہیں۔ فائدہ خاک بھی نہیں ہوتا۔ بلکہ حیرانی اور پریشانی بڑھتی ہے۔ میری دوائی نہ خاندانی ہے نہ جدی جائداد کے طور پر ملی ہے۔ بلکہ میری اپنی کوشش اور تجربہ کا پورا پورا نچوڑ ہے۔ اس دوا سے جسم مضبوط۔ سفید رطوبت رفع۔ ہاضمہ درست۔ دل کو طاقت۔ چہرہ پر رونق بھوک خوب لگتی ہے۔ قبض رفع۔ چہرہ کا رنگ سُرخ و سفید نکل آتا ہے۔ حب رفیق نسواں ۶۰ گولیکی پوری خوراک قیمت دو روپے دو آنے (۲/۲)

ایل النساء بیگم احمدی حکیم حاذق دختر رشید قاضی صاحب

خط اس پتہ پر تحریر فرمائیں:۔ قاضی محمد سعد اللہ احمدی پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ لکھنہ ضلع لدھیانہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لنڈن کی مس مارگیری کلارک سے

فیسرین رجسٹرڈ

کے متعلق تحریر فرماتی ہیں: "جناب من! میں نے فیسرین کے استعمال سے ایسے کیلوں کو دور کیا ہے جو کیسن کے علاج سے بھی دور نہ ہو سکے تھے۔" (ترجمہ انگریزی چٹھی)

دیکھئے اہل مغرب بھی "فیسرین" کی تعریف کرتے ہیں۔ کیونکہ یہ واقعی کیلوں۔ چھائیوں۔ دھبوں۔ بدصورتی پھنسیوں چہرے اور جلد کی تمام بیماریوں کے لئے اکسیر ہے:

قیمت: فی شیشی ایک روپیہ (عہ) محصول بذمہ خریدار:

نوٹ: اہل قادیان ڈاکٹر فیض علی احسان علی میڈیکل ہال۔ اور سلطان برادرس جنرل مرچنٹ سے خریدیں:

فیسرین سنو

دن کے سنگار اور محافظت حسن کیلئے خوشبودار فیسرین سنو سے بڑھ کر کوئی سنو نہیں۔ یہ جلد کو ملائم کرتی ہے۔ خوبصورتی کو بڑھاتی ہے۔ جلن کو دور کرتی ہے فیسرین رجسٹرڈ کے ساتھ اس کا استعمال از حد مفید ہے۔ قیمت آٹھ آنے (۸؍)

محصول ڈاک بذمہ خریدار

فیسرین آٹو

یہ روح پرور۔ جانفزا۔ فرحت بخش عطر ہماری تازہ ایجاد ہے۔ قیمت: چھوٹا سائز آٹھ آنے (۸؍) بڑا سائز ایک روپیہ (عہ)

عورتوں کی تندرستی کی محافظ

UTRONE

یوٹرون رجسٹرڈ Regd

طبقہ نسوان کی خاص بیماریوں کا یہ واحد علاج ہے۔ یہ ایام ماہواری کی خرابیوں کو مثلاً کمی خون حیض۔ زیادتی حیض۔ بندش حیض۔ حیض کا درد یا تکلیف سے آنا۔ سیلان۔ رطوبت۔ ہسٹیریا۔ یا باؤ گولہ۔ دردسر۔ درد کمر۔ درد پیڑو۔ وغیرہ کا شرطیہ علاج ہے:

یوٹرون رجسٹرڈ مستورات کیلئے بہت ہی مقوی ٹانک ہے۔ اور بے اولاد بیبیوں کو بااولاد کرنے میں اکسیر سے کم نہیں۔ خوراک قلیل۔ ذائقہ شیریں:

قیمت: دو روپیہ (عار) محصول ڈاک بذمہ خریدار:

ملنے کا پتہ

فیسرین فارمیسی مقام مکتسر ضلع فیروزپور (پنجاب)

اللہ بخش سٹیم پریس قادیان میں بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے چھاپ کر مالکان کیلئے قادیان سے شائع کیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah